وَمَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا

رسول خدا جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز رہو

سُنَن

ابُوداوٗد شریف مترجم

جلدِ سوم

امام ابوداوٗد سُلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

علامہ وحید الزّماں رحمۃ اللہ علیہ

اسلامی کُتب خانہ

فضل الٰہی مارکیٹ ٥ چوک اردو بازار ٥ لاہور

نام کتاب ـــــــــ سنن ابوداؤد شریف مترجم

مؤلف ـــــــــ امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ ـــــــــ علامہ وحید الزمان رحمۃ اللہ علیہ

ناشر ـــــــــ اسلامی کتب خانہ

طابع ـــــــــ ممتاز احمد

پرنٹر ـــــــــ رضا پرنٹرز

نوٹ

قارئین سے درخواست ہے کہ ہماری تمام تر کوشش (اچھی پروف ریڈنگ، معیاری پرنٹنگ) کے باوجود اس بات کا امکان ہے کہ کہیں کوئی لفظی غلطی یا کوئی اور خامی رہ گئی ہو تو ہمیں مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں اس غلطی یا خامی کو دور کیا جائے۔ شکریہ!

(ادارہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَاب الْمَلَاحِمِ *

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

کتاب معرکوں اور لڑائیوں کی

تشریح: ملاحم جمع ہے ملحمہ کی، ملحمہ کے معنی معرکہ اور قتال کے ہیں
یہ حدیث صحیح ہے [illegible] اس حدیث [illegible] میں ایک سوال [illegible] علماء نے بہت اختلاف کیا ہے کہ کس صدی میں [illegible] صدی کے آخر تک [illegible]
کئی مجدد ہوتے ہیں ہر ایک گروہ نے اپنے معتقد علیہ شخص کو مجدد قرار دیا ہے بظاہر جس شخص سے قرآن و حدیث کا نشر ہوا ہدایت پھیلی وہی مجدد ہے واللہ اعلم

٣٠٣-بَاب مَا يُذْكَرُ فِي قَرْنِ الْمِائَةِ *

٨٨٧-حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ شَرَاحِيلَ بْنِ يَزِيدَ الْمُعَافِرِيِّ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِيمَا أَعْلَمُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ عَلَى رَأْسِ كُلِّ مِائَةِ سَنَةٍ مَنْ يُجَدِّدُ لَهَا دِينَهَا قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ لَمْ يَجُزْ بِهِ شَرَاحِيلَ *

۳۰۳۔ ہر سینکڑے اور صدی کا بیان!

۸۸۷۔ سلیمان بن داؤد، ابن وہب، سعید بن ابی ایوب، شراحیل بن یزید، ابو علقمہ، ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ میرے علم و یقین میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ جل جلالہ اس امت کے واسطے ہر صدی کے اخیر میں ایک شخص ایسا پیدا کرے گا جو دین کو از سر نو قائم اور مضبوط کرے ابو داؤد فرماتے ہیں کہ عبدالرحمن نے بواسطہ ابن شریح روایت کرتے ہوئے شراحیل سے آگے تجاوز نہیں کیا

٣٠٤-بَاب مَا يُذْكَرُ مِنْ مَلَاحِمِ الرُّومِ *

٨٨٨-حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ قَالَ مَالَ مَكْحُولٌ وَابْنُ أَبِي زَكَرِيَّا إِلَى خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ وَمِلْتُ مَعَهُمْ فَحَدَّثَنَا عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنِ الْهُدْنَةِ قَالَ قَالَ جُبَيْرٌ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى ذِي مِخْبَرٍ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ فَأَتَيْنَاهُ فَسَأَلَهُ جُبَيْرٌ عَنِ الْهُدْنَةِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ سَتُصَالِحُونَ الرُّومَ صُلْحًا آمِنًا فَتَغْزُونَ أَنْتُمْ وَهُمْ عَدُوًّا مِنْ وَرَائِكُمْ فَتُنْصَرُونَ وَتَغْنَمُونَ وَتَسْلَمُونَ ثُمَّ تَرْجِعُونَ حَتَّى تَنْزِلُوا بِمَرْجٍ ذِي تُلُولٍ فَيَرْفَعُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ النَّصْرَانِيَّةِ الصَّلِيبَ فَيَقُولُ غَلَبَ الصَّلِيبُ فَيَغْضَبُ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَيَدُقُّهُ فَعِنْدَ ذَلِكَ تَغْدِرُ الرُّومُ وَتَجْمَعُ لِلْمَلْحَمَةِ*

۳۰۴۔ روم کی لڑائیوں اور معرکوں کا بیان!

۸۸۸۔ نفیلی، عیسیٰ بن یونس، حسان بن عطیہ سے روایت ہے کہ مکحول اور ابن زکریا خالد بن معدان کی طرف چلے میں بھی ان کے ساتھ چلا انہوں نے حدیث بیان کی جبیر بن نفیر سے انہوں نے کہا کہ چلو ہمارے ساتھ ذی مخبر کے پاس جو صحابی تھے رسول اللہ ﷺ کے ہم ان کے پاس گئے جبیر نے ان سے صلح کا حال پوچھا انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ سے میں نے سنا ہے آپ فرماتے تھے کہ تم روم سے صلح کرو گے پھر تم اور وہ دونوں مل کر ایک اور دشمن سے لڑو گے جو تمہارے پیچھے ہیں پھر فتح پاؤ گے اور لوٹ لاؤ گے اور سلامتی سے پھرو گے یہاں تک کہ ایک میدان میں اترو گے جو ٹیلے والا ہو گا پھر ایک شخص نصاریٰ کی قوم سے صلیب اٹھاوے گا اور کہے گا صلیب غالب آئی تو مسلمانوں میں سے ایک شخص غصہ میں آوے گا اور اس کو مارے گا اس وقت روم والے عہد شکنی کریں گے اور لوگوں کو جمع کریں گے لڑائی کے لیے اور مسلمان تنہا ہو جاویں گے اور شہید ہوں گے

٨٨٩-حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَزَادَ فِيهِ وَيَثُورُ الْمُسْلِمُونَ إِلَى أَسْلِحَتِهِمْ فَيَقْتَتِلُونَ فَيُكْرِمُ اللَّهُ تِلْكَ الْعِصَابَةَ بِالشَّهَادَةِ إِلَّا أَنَّ الْوَلِيدَ جَعَلَ الْحَدِيثَ عَنْ جُبَيْرٍ

۸۸۹۔ مؤمل بن فضل، ولید، ابو عمر، حسان بن عطیہ سے دوسری روایت بھی ایسی ہی ہے اتنا اس میں زیادہ ہے کہ پھر جلدی سے مسلمان اپنے ہتھیاروں کی طرف جاویں گے اور لڑیں گے تو اللہ تعالیٰ اس جماعت کو سبب شہادت کے بزرگی دیوے گا، مگر ولید نے بیان کیا اس